


(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 9

# سُورَةُ الأَعْرَاف

# سورۃ الاعراف کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 1-10 | • سورۂ مبارکہ کے مضامین کا اشاریہ |
| آیات 11-35 | • ازل کا بیان |
| آیات 36-58 | • ابد کا بیان |
| آیات 59-141 | • چھ اقوام کی داستان کا بیان |

# سورۃ الاعراف کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 142-171 | • تاریخِ بنی اسرائیل کے اہم واقعات |
| آیات 172-179 | • ازل، ابد اور درمیانی عرصے کے واقعات کا بیان |
| آیات 180-206 | • عبرت و موعظت |

# سورۃ الاعراف کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 94-95 | • آفات انسان کو جھنجھوڑنے کے لیے آتی ہیں |
| آیت 96 | • ایمان اور تقویٰ کی برکات |
| آیات 97-102 | • ہمارے لیے درسِ عبرت |
| آیات 103-108 | • حضرت موسیٰؑ کا فرعون سے مکالمہ |
| آیات 109-126 | • حضرت موسیٰؑ کا جادوگروں سے مقابلہ |

# سورۃ الاعراف کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 127-129 | • بنی اسرائیل پر فرعون کا ظلم اور حضرت موسیٰؑ کی ایمان افروز نصیحت |
| آیات 130-137 | • آلِ فرعون پر آفات کا نزول |
| آیات 138-141 | • اَن دیکھے معبود کی عبادت سے انکار |
| آیات 142-143 | • اللہ کے دیدار کی خواہش |
| آیات 144-145 | • تورات کا نزول اور اس کی افادیت |

# سورۃ الاعراف کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 146-147 | • تکبر کرنے والے کو ہدایت نہیں ملتی |
| آیات 148-154 | • بچھڑے کی پرستش |
| آیات 155-156 | • حضرت موسیٰؑ کی ایمان افروز دُعا |
| آیت 157 | • اتباعِ رسول ﷺ کا میدان اور آپ ﷺ سے تعلق کی بنیادیں |
| آیت 158 | • نبی اکرم ﷺ کی رسالت تمام انسانوں کے لیے ہے |

# سورۃ الاعراف کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 162-159 | • بنی اسرائیل پر اللہ کے احسانات اور بنی اسرائیل کی ناشکری |
| آیات 166-163 | • عذاب سے بچنے کے لیے برائیوں سے روکنا ضروری ہے |
| آیات 168-167 | • بنی اسرائیل پر قیامت تک عذاب کے کوڑے برستے رہیں گے |
| آیت 169 | • کتاب کے نااہل وارث |
| آیت 170 | • اللہ کے محبوب بندوں کی تین صفات |

# سورۃ الاعراف کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیت 171 | • طور پہاڑ کے نیچے عہد |
| آیات 172-174 | • عہدِ الست |
| آیات 175-178 | • خواہشات کی پیروی کرنے والے کے لیے کتے کی مثال |
| آیت 179 | • غافل انسان جانوروں سے بدتر ہے |
| آیت 180 | • اللہ کو پکارو اس کے اسمائے حسنیٰ کے ساتھ |

# سورۃ الاعراف کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 181-186 | • درسِ عبرت |
| آیات 187-188 | • نبی اکرم ﷺ کا اعترافِ عاجزی و بے بسی |
| آیات 189-190 | • انسانوں کی ناشکری |
| آیات 191-198 | • معبودانِ باطل کی لاچارگی |
| آیات 199-202 | • عفو و درگزر کی تلقین |

# سورۃ الاعراف کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیت 203 | • معجزات کی طلبی اور اللہ کا جواب |
| آیت 204 | • سماعتِ قرآن کے آداب |
| آیات 205-206 | • اللہ کے ذکر کے آداب |

# اہم ہدایات کا بیان

# آزمائشوں کے مقاصد (آیات 94-96)

وَمَآ اَرۡسَلۡنَا فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّاۤ اَخَذۡنَاۤ اَهۡلَهَا
بِالۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمۡ يَضَّرَّعُوۡنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلۡنَا
مَكَانَ السَّيِّئَةِ الۡحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوۡا قَدۡ
مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذۡنٰهُمۡ بَغۡتَةً وَّ
هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡقُرٰٓى اٰمَنُوۡا وَ
اتَّقَوۡا لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ
وَلٰكِنۡ كَذَّبُوۡا فَاَخَذۡنٰهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۶﴾

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو سختیوں اور تکلیفوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں۔ پھر ہم نے بدحالی کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال واولاد میں) زیادہ ہوگئے تو کہنے لگے کہ ہمارے آباؤاجداد کو بھی تنگی اور راحت پیش آئی تھی تو ہم نے ان کو دفعتاً پکڑ لیا اور انہیں خبر بھی نہ تھی۔ اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے مگر انہوں نے تکذیب کی تو ہم نے انہیں ان کے اعمال کی وجہ سے پکڑ لیا۔

# دورِ مغلوبیت (آیت 128)

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ
وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۟
يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ
الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝١٢٨

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور (بہتر) انجامِ کار تو متقین ہی کے لیے ہے۔

# نبی کریم ﷺ اور اُمت کی ذمہ داریاں (آیت 157)

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ
يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ
الْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ
يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ
الَّذِيْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۵۷

جو لوگ اتباع کریں رسول ﷺ کی جو نبی اُمّی ہیں، (جن
کے ذکرِ مبارک) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا
ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے
کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو اُن کیلئے حلال کرتے
ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام ٹھہراتے ہیں اور
اتارتے ہیں اُن (کے سر اور گردن) پر سے بوجھ اور
طوق۔ تو جو لوگ اُن پر ایمان لائے اور ان کی توقیر و تعظیم
کی اور ان کی مدد کی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے
اس کی پیروی کی، وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

# نہی عن المنکر کیوں کریں؟(آیت164)

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ
قَوْمَاۙ ِۨاللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ
عَذَابًا شَدِيْدًاؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى
رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝١٦٤

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت پیش کر سکیں اور شاید کہ وہ پرہیزگاری (کی روش) اختیار کریں۔

# عذاب سے کون بچایا جاتا ہے؟(آیت 165)

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا
الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ
اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ
بَىِٕيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝١٦٥

جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن
کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے
منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو
ظلم کرتے تھے ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا
بسبب اس کے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

# عہدِ الست کا بیان (آیت 172)

وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ ۟ۙ ﴿۱۷۲﴾

اور جب تمہارے پروردگار نے اولادِ آدم کی پشت سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان سے خود ان ہی کے متعلق اقرار لیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے جواب دیا کیوں نہیں! ہم سب گواہ ہیں (کہ تو ہی ہمارا رب ہے)۔ (یہ اقرار اس لیے کرایا تھا) تاکہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی۔

# دنیا پرست انسان کا کردار (آیات 175-176)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا
فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا
لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ
هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ
يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دیجیے جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں پھر وہ ان سے نکل بھاگا تو شیطان اس کے پیچھے لگ گیا سو وہ گمراہ لوگوں میں شامل ہو گیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیتوں کی بدولت بلند مرتبہ عطا کرتے مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

# اہلِ جہنم کون؟(آیت 179)

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ ۖۚ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَ
لَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَ لَهُمْ
اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ
بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ بالکل چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

# فریضۂ دعوت کے لیے ہدایات (آیات 199-200)

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ
عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ
مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ
اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿200﴾

(اے نبی ﷺ) عفو اختیار کیجیے اور نیک کام کرنے کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کیجیے اور اگر شیطان کی طرف سے آپ کے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگیے۔ بے شک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔

# سُورَةُ الأَنْفَال

# سورۃ الانفال کے مضامین کا تجزیہ

غزوۂ بدر پر تبصرہ

قتال اور مالِ غنیمت کے بارے میں ہدایات

اہلِ ایمان کی صفات

# سورۃ الانفال کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیت 1 | مالِ غنیمت کے حوالے سے فیصلہ |
| آیات 2-4 | بندۂ مومن کی ظاہری و باطنی صفات |
| آیات 5-8 | بدر سے قبل مشاورت |
| آیات 9-14 | اللہ کی مدد اور فرشتوں کا نزول |
| آیات 15-16 | دورانِ جنگ اور مسلمانوں کے ہدایات |

# سورۃ الانفال کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 17-19 | • فیصلہ کن شے اللہ کی مدد ہے |
| آیات 20-23 | • اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کا حکم |
| آیات 24-25 | • اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پکار پر لبیک کہو |
| آیات 26-28 | • اہلِ پاکستان کا ذکر |
| آیت 29 | • تقویٰ کی برکات |

# سورۃ الانفال کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 30-37 | • مشرکینِ مکہ کے ناپاک عزائم اور اِن کا انجام |
| آیت 38 | • مشرکینِ مکہ کو اصلاحِ عمل کی دعوت |
| آیات 39-40 | • دین کا مغلوب ہونا فتنہ ہے |

# اہم ہدایات کا بیان

# ایمان میں اضافہ بذریعہ قرآن (آیت 2)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِیَتْ
عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّ عَلٰى
رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۚ﴿۲﴾

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے
تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس
کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کے
ایمان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ اپنے
پروردگار پر توکّل کرتے ہیں۔

# قربِ الٰہی کا اعلیٰ مقام (آیت 17)

فَلَمۡ تَقۡتُلُوۡهُمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمۡ ۖ
وَمَا رَمَيۡتَ اِذۡ رَمَيۡتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
رَمٰى ۚ وَلِيُبۡلِىَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مِنۡهُ بَلَآءً
حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۷﴾

تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور (اے نبی ﷺ) جس وقت آپ نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ آپ نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ تا کہ مومنوں کو اپنی طرف سے ان کی محنت کا خوب عوض دے۔

بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

# اللہ اور رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کی پکار کی اہمیت (آیت 24)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ
لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَ
اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ
قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک کہو جب کہ رسول تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی بخشتا ہے۔ اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور بلاشبہ تم سب اس کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔

# اہلِ ایمان سے تقاضے (آیات 26-28)

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ
تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ
اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝٢٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ
الرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٢٧ وَ
اعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ
اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٢٨

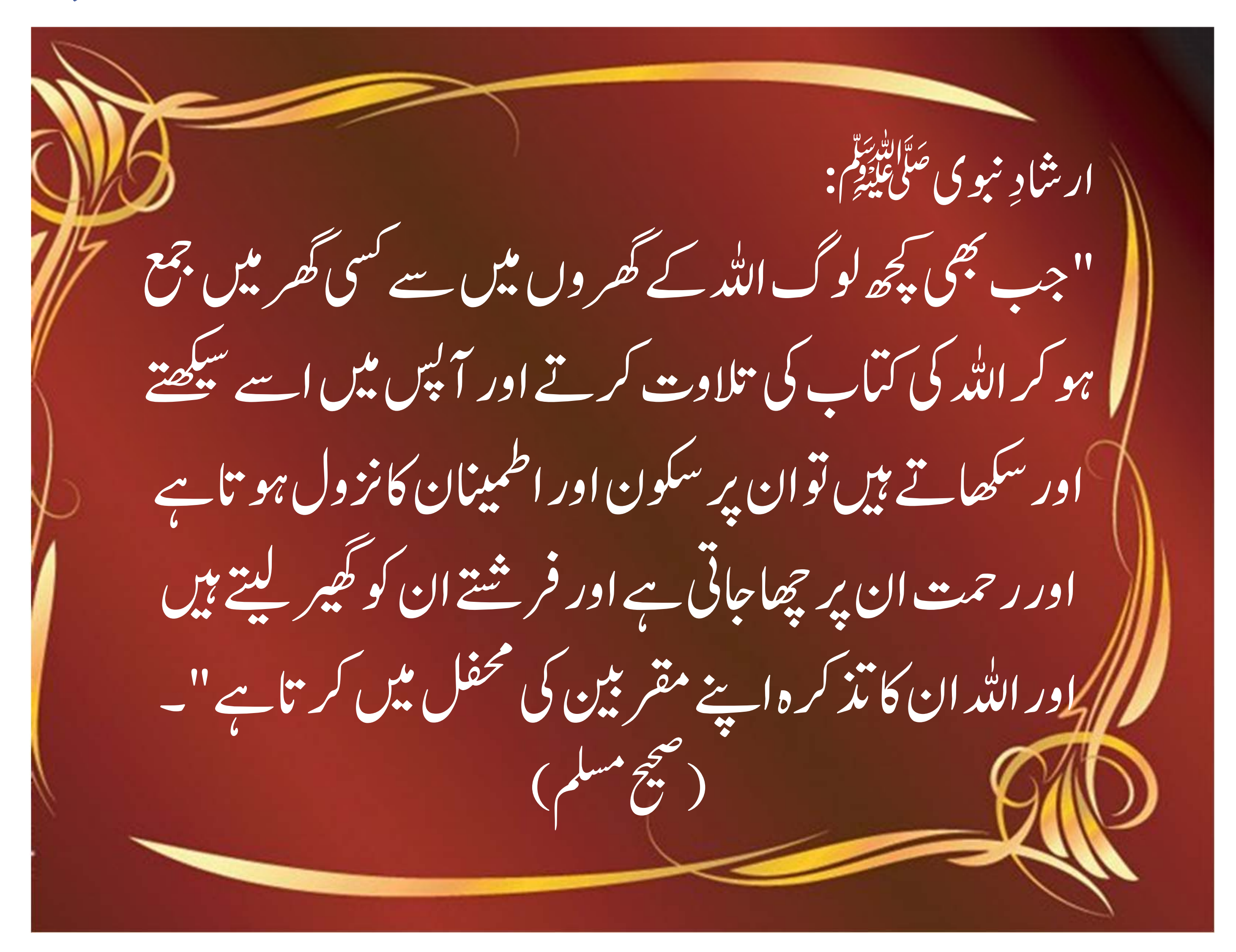
اور اس وقت کو یاد کرو جب تم زمین میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اُچک نہ لیں تو اس نے تم کو ٹھکانہ دیا اور اپنی نصرت سے تم کو قوت دی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں تاکہ تم (اس کا) شکر کرو۔ اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول (کے حقوق) میں خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم جانتے ہو۔ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے۔

# مقصدِ قتال(آیت39)

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ
فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ
لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾

اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ
فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین
سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر وہ باز آ جائیں
تو اللہ ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

# حدیثِ مبارکہ



ارشادِ نبوی ﷺ:
"جب بھی کچھ لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع
ہو کر اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے اور آپس میں اسے سیکھتے
اور سکھاتے ہیں تو ان پر سکون اور اطمینان کا نزول ہوتا ہے
اور رحمت ان پر چھا جاتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں
اور اللہ ان کا تذکرہ اپنے مقربین کی محفل میں کرتا ہے"۔
(صحیح مسلم)

# Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء